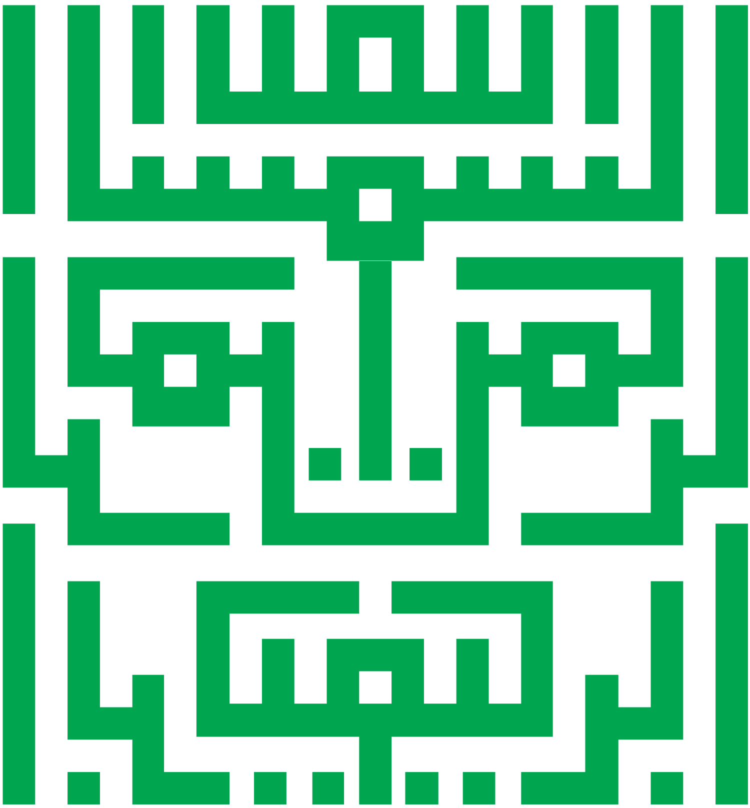


موجِ غزل عالمی مشاعرہ نمبر ۴۰۷



شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

الله

موجِ غزل عالمی مشاعرہ نمبر ۴۰۷

مرتّبہ:
نوید ظفر کیانی

مکتبۂ ارمغانِ ابتسام
https://archive.org/details/@nzkiani
nzkiani@gmail.com



موجِ غزل عالمی مشاعرہ نمبر ۴۰۷



فہرست

رضوانہ اجمل ملک اعوان

روبینہ شاہین بینا

سیّدہ منوّر جہاں منوّرؔ

شاہدہ صدیقیؔ

صداؔ کشمیری

عارفہ ملائکہؔ

عبدالغنی ماہرؔ





اعجاز ابطحی

جنابِ عبداللہؒ

(والدِ گرامیِ پیمبرؐ)

سُرورِ قلب، نورِ جاں، دلِ سرورؐ ہیں عبداللہؒ
جنابِ آمنہؑ کی جان اور دلبر ہیں عبداللہؒ

صبائے خلد ہیں گر آمنہؑ مادرِ پیمبرؐ کی
مہک دارِ صبا اور ئے عنبر ہیں عبداللہؒ

گلستاں چاہتوں کا اور ہیں ناز و افتخار ان کا
جنابِ آمنہؑ کا آرسی زیور ہیں عبداللہؒ

ہیں ممدوحِ صبا و گل، ثنا فردوس کرتی ہے
سُرودِ سلسبیل و زم زم و کوثر ہیں عبداللہؒ

فدا دو صد ہوئیں جو نازنیں اس حُسنِ عالم پر
نبیؐ کے نور کے حامل، بہت سندر ہیں عبداللہؒ

براہیمی درود ان پر ہے، وہ عالی نسب ٹھہرے
بہادر، مہرباں، شاکر، سخی، صفدر ہیں عبداللہؒ

نبیؐ کے نور سے اعجاز تھی روشن جبیں ان کی
قمر، خورشید و انجم کے ہوئے محور ہیں عبداللہؒ



اعجاز ابطحی

نامِ خالق سے ہی تمہید ہے ان شاء اللہ
لطفِ خالق سے ہی اُمید ہے ان شاء اللہ

میرے احمدؐ سا کوئی رب نے بنایا ہی نہیں
اِن کی فطرت میں ہی توحید ہے ان شاء اللہ

دیکھو حیدرؓ کے اشارے سے پلٹتا سورج
مولا مانے گا تو خورشید ہے ان شاء اللہ

نورِ زہراؑ میں تجلی ہے کمشکوۃ کی
ذرے ذرے میں یہ تسوید ہے ان شاء اللہ

مجتبیٰ آپ ہیں سردارِ جوانانِ ارم
آپ کے نام سے تصعید ہے ان شاء اللہ

حق حسینؑ ابن علیؑ اور عدو باطل ہے
کربلا کفر کی تردید ہے ان شاء اللہ

گنگنائے گا یہ نے خامۂ اعجاز سدا
شعر کیا نغمۂ ناہید ہے ان شاء اللہ



تعظیم احمد
محمدی کھیری یوپی

اللہ

سارے جہاں سے اچھا اللہ
خالق مرا وہ سچا اللہ

کوئی کہاں ہے اس کا ہمسر
وہ تنہا ہے سب سے بہتر
سب سے جہاں میں اونچا اللہ
سارے جہاں سے اچھا اللہ

اس کو کسی نے پیدا کیا کب
کوئی بھی اس سے پیدا ہوا کب
وہ ہے پیارا میرا اللہ
سارے جہاں سے اچھا اللہ

سارے جیو گُن اس کے گاتے
تھکتے ہیں نہ وہ شرماتے
ازلوں ازل ہے تنہا اللہ
سارے جہاں سے اچھا اللہ



تعظیم احمد
محمدی کھیری یوپی

ایک رُباعی

کرتے ہیں ثنا سب تری ہر دم اللہ
ہوتی ہے عنایت تری ہمدم اللہ
کوئی نہیں بچتا ہے جہاں میں باقی
جس پر نہ ہو رحمت تری اکرم اللہ



خاؔور چشتی

چاہتا ہوں کہ میں جا دیکھوں مدینہ اللہ
بھیجئے میرے لئے کوئی سفینہ اللہ

دیکھوں انوارِ مدینہ بہ کو چشم بینا
آپ کی رحمتیں کھولیں مرا سینہ اللہ

جانتا میں نہیں آداب محبت ان سے
جاؤں جب میں تو عطا کرنا قرینہ اللہ

روضہ نور کو دیکھوں میں مئودب ہو کر
سامنے اس کے جھکے دیدۂ بینا اللہ

دیکھئے کیسے مقدر مرے ہیں اوج پہ آج
مجھ میں ہمت نہ تھی لایا ترا زینہ اللہ

دیکھنے جاتی ہے دنیا وہاں انوار حضور ﷺ
جالئی روضۂ اطہر ہے خزینہ اللہ

تیری مدحت پہ نوازے گا وہ خاور ازخود
تجھ سے کم مایہ کو کر دے گا نگینہ اللہ



خورشید الحسن نیّر

ریاض، سعودی عرب

یہ جہاں ہے تمہاری شان اللہ
شکر ہر پل ہو بر زبان اللہ

ہم سے عاصی پہ ہو نگاہ کرم
لے نہ اُس کا تو امتحان اللہ

بے حدف جی رہے ہیں اب مومن
تیر سے خالی ہے کمان اللہ

تو نے ہی یہ زمیں بچھائی ہے
تو ہی تھامے ہے آسمان اللہ

غافلوں میں نہ کر شمار مرا
ذکر سے تر ہو یہ لسان اللہ

تیز طوفاں ہے میری کشتی کا
تھام لے تو ہی بادبان الل

تو نے ہی یہ زمیں بچھائی ہے
تو ہی تھامے ہے آسمان اللہ

کر زیافت میں تو مدد میری
ماہ رمضاں کے شان شان اللہ

اب گناہوں سے تھک گیا نیرؔ
دور کر دے تو یہ تھکان اللہ



دانیال احمدؔ

نفس نفس کی صدا لا الہ الا اللہ
ہے زندگی کی بقا لا الہ الا اللہ

جہانِ حبس میں بادِ نسیم کا جھونکا
نحیف دل کی دوا لا الہ الا اللہ

کھلیں گے قفل خیال و شعور و عرفاں کے
زبان و دل پہ سجا لا الہ الا اللہ

بدل گیا تھا وہ میدانِ بدر کا منظر
یوں اہلِ حق نے کہا لا الہ الا اللہ

ہر ایک سمت ہی پھیلی دکھائی دیتی ہے
چراغِ حق کی ضیا لا الہ الا اللہ

اگر ہے خواہش خلدِ بریں تجھے عاصی
زباں پہ رکھو سدا لا الہ الا اللہ

فگار ہو نہیں سکتا کبھی وہ دل احمدؔ
ہو جس میں ذکرِ خدا لا الہ الا اللہ



ڈاکٹر حامد حسین سسوا

موتیہاری بہار

ہر دل میں ہی ایمان ہے سبحان اللہ
نافذ ترا فرمان ہے، سبحان اللہ

رحمت ہے تری چھائی مبارک ماہ میں
بھیجا تبھی قرآن ہے، سبحان اللہ

در باز ہوئے نارِ جہنم کے سب
روزے سے مسلمان ہے، سبحان اللہ

بندوں کو نہ بھٹکانے کی جرأت بھی کرے
سو قید میں شیطان ہے سبحان اللہ

تو مالک و مختار ہے کل عالم کا
ہر جاں کا نگہبان ہے، سبحان اللہ

خالق بھی تُو، رزّاق و مربی بھی تُو
ہر جا پہ الگ شان ہے سبحان اللہ

سب کے لئے ہے عام معافی، لوگو!
بیشک بڑا رحمان ہے، سبحان اللہ



رضوانہ اجمل ملک اعوان

جو ابتدا کی صدا لا الہ الا اللہ
تو انتہا میں بقا لا الہ الا اللہ

زباں پہ ورد سدا لا الہ الا اللہ
عطا ہے رب کی عطا لا الہ الا اللہ

ازل سے تھا تُو قیامت تلک رہے گا تُو
فنا میں ہم تُو بقا لا الہ الا اللہ

یہ کلمہ عشق کی بنیاد، زندگی کا شعور
مسلماں پڑھ کے ہوا لا الٰہ الا اللہ

قدم قدم پہ ضرورت ہمیں ہدایت کی
ملا دے راہنما لا الٰہ الا اللہ

بلال سی ہے اذاں، نہ جذبِ عشق و جنوں
کہاں سے آئے ضیا لا الٰہ الا اللہ

دیا ہے کلمہ یہ رحمان رب نے کچھ ایسا
بلا وَبا دے بھگا لا الٰہ الا اللہ

یہ پاک صاف کرے من کو، نور سے بھر دے
ہے روشنی کا دیا لا الٰہ الا اللہ



رضوانہ اجمل ملک اعوان

اقراء

جب سے میں نے بولنا سیکھا
اللہ ھو اللہ کرنا سیکھا

میرے سخن میں ورد رچا ہے
ہر سو اللہ ہی اللہ ہے
جب سے میں نے چلنا سیکھا
بسم اللہ ہی کرنا سیکھا

صورتیں کیا کیا عجب بنائیں
کس کس ڈھب سے ہمیں سجائیں
جب سے میں نے دیکھنا سیکھا
ماشاء اللہ کرنا سیکھا

ہر نعمت سے بھرے خزانے
لطف و مزے کے کھانے ہی کھانے
جب سے میں نے کھانا سیکھا
الحمد اللہ کرنا سیکھا

رب میرا رحمان سدا سے
مانگ اُسی سے کی ہے میں نے
جب سے میں نے مانگنا سیکھا
انشاء اللہ کرنا سیکھا

عرش حکومت فرش حکومت
جانے نہ کوئی عظمت وسعت
جب سے میں نے بڑھنا سیکھا
اللہ اکبر کرنا سیکھا

قائم دائم ذات اللہ کی
چلتی ہے بس بات اللہ کی
جب سے میں نے ہلنا سیکھا
اللہ ہی اللہ کرنا سیکھا

اقرا سے جو شروع کرایا
وہ والناس پہ ختم ہوا تھا
جب سے میں نے پڑھنا سیکھا
سبحان اللہ کرنا سیکھا



رضوانہ اجمل ملک ــــ اعوان

یارسول اللہ ﷺ

آپ ﷺ کے در کی ایک گدا ہوں
اس کے سوا کچھ اور میں کیا ہوں
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

تُو ہے چارہ جوئی ہے میرا
اور بھلا کب کوئی ہے میرا
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

آپ ﷺ شہنشاہوں کے بھی شاہ
بھر دیں میری جھولی سخیا!
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

قدآور میں آپ ﷺ سے ٹھہری
آپ کی نسبت سے ہوں اونچی
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

پل پل دل سے نکلیں دعائیں
پھر زیارت طیبہ بلائیں
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

تن من آپ ﷺ پہ میرا فدا ہے
آپ کی الفت فخر مرا ہے
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

صلِ علیٰ کا ورد ہے ہر سو
قریہ قریہ ذکر کی خوشبو
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

کرتی ہوں میں یہی دعا اب
دور ہوں سب کے رنج و بلا اب
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

میری سب نسلوں کا بھلا ہو
لب پہ سب کے لئے دعا ہو
یا رسول اللہ یا رسول اللہ

جب جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام لیا ہے
وقت نے جیسے تھام لیا ہے
یا رسول اللہ یا رسول اللہ



رضوانہ اجمل ملک اعوان

اللہ

جہاں کی ابتدا اللہ
جہاں کی انتہا اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

فلک پر ہے اذاں اللہ
زمیں کا ہے بیاں اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

ہے روح کی تازگی اللہ
ہے دل کی روشنی اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

گھٹاؤں کی گرج اللہ
ہے بارش کی نہج اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

کلی کی ہے چٹک اللہ
گلوں میں ہے مہک اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

مرا حرفِ دعا اللہ
ہر اِک دکھ کی دوا اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

ہوا ہے دل نشیں اللہ
ہے شہ رگ سے قریں اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

مرے دل کی دھڑک اللہ
مری جاں کی پھڑک اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

ہے دل کی آرزو اللہ
تمامی گفتگو اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ

یہ میری شاعری اللہ
ترے ہی نام کی اللہ
اللہ اللہ اللہ اللہ



رضوانہ اجمل ملک اعوان

ھواللہ

تری بولی ھو اللہ
مری بولی ھو اللہ
ھو اللہ حق ھو اللہ
ھو اللہ سچ ھو اللہ

جو بولی میٹھی بولی
تو رس کانوں میں گھولی
بھری رحمت سے جھولی
زباں بولی ھو اللہ
ھو اللہ حق ھو اللہ
ھو اللہ سچ ھو اللہ

مکاں میں اور لامکاں میں
زی روحوں کے بیاں میں ہے
خوشی غم کے زماں میں
یہی بولی ھو اللہ
ھو اللہ حق ھو اللہ
ھو اللہ سچ ھو اللہ

احد تُو اور صمد تُو
ازل سے تا ابد تُو
ہے عظمت میں بے حد تُو
جدا بولی ھو اللہ
ھو اللہ حق اللہ
ھو اللہ سچ اللہ

جمالی تُو جلالی
کمالی شان عالی
سبھی در کے سوالی
ہوئی بولی ھو اللہ

ھو اللہ حق ھو اللہ
ھو اللہ سچ ھو اللہ

دعا میری ھو اللہ
ندا میری ھو اللہ
صدا میری ھو اللہ
یہ منہ بولی ھو اللہ
ھو اللہ حق ھو اللہ
ھو اللہ سچ ھو اللہ



روبینہ شاہین بیناؔ

اللہ

اونچی تیری شان ہے اللہ
ذکر ترا ہر آن ہے اللہ
یہ میرا ایمان ہے اللہ

تو ہی مالک تو ہی خالق
تو ہی ہے کل جگ کا رازق
یہ تیرا احسان ہے اللہ

تجھ سے جیون ہو وابستہ
پیشِ نظر ہو تیرا رستہ
جب تک تن تران ہے اللّٰہ

دنیا میں ایمن کی خاطر
ہم سب کے جیون کی خاطر
سنت اور قرآن ہے اللّٰہ

ہر دم تیرا ذکر کروں میں
تیری خاطر جیوں مروں میں
یہ میرا ارمان ہے اللّٰہ



سیّدہ منوّر جہاں منوّر

جس پہ ہو گا ترا کرم اللہ
دور ہوں گے سب اس کے غم اللہ

ایک تو ہی ہے لائق سجدہ
ذات تیری ہے محترم اللہ

تیری رحمت سے چل رہی ہوں میں
تیری رحمت ہے ہر قدم اللہ

سن لے اب میری التجاؤں کو
دیکھ آنکھیں بھی اب ہیں نم اللہ

اپنا سب کچھ تجھی کو مانا ہے
کوئی میرا نہیں ہے صنم اللہ

زندگانی کسی پہ بوجھ نہ ہو
اتنا ہو جائے کم سے کم اللہ

اتنی توفیق دے منورؔ کو
حمد تیری کرے رقم اللہ



شاہدہؔ صدیقی

خالق بھی ہے رازق بھی مددگار بھی اللہ
مالک بھی ہے قدوس بھی غمخوار بھی اللہ

باری بھی ہے غفور بھی غفار بھی اللہ
عادل بھی ہے رحمان بھی، قہار بھی اللہ

نہ اونگھ اُسے آئے نہ غفلت میں وہ سوئے
مانع بھی ہے وہاب بھی جبار بھی اللہ

طوفان میں ہر ایک سفینے کو بچائے
ہر بار حفاظت سے کرے پار بھی اللہ

ڈوبے تو ہیں عصیاں میں مگر شاہدہؔ پھر بھی
مشکل ہو تو کہہ اُٹھیں گنہگار بھی "اللہ!"



صدا کشمیری

سرینگر انڈیا

بگڑی ہوئی تقدیر بنا دے میرے اللہ
بیکل ہوں، مرے پاپ دھلا دے میرے اللہ

چرچا ہے ترے رحم و کرم کا میرے مالک
غنچے میرے آنگن کے کھلا دے میرے اللہ

یہ پاؤں اُٹھیں تیرے ہی رستے میں ہمیشہ
تُو اِن کو بھی لو اپنی لگا دے میرے اللہ

بے چین ہوں، اک پل کو سکوں ملتا نہیں ہے
اب مجھ کو مدینے کی ہوا دے میرے اللہ



عارفہ ملائکہ

ھُواللہ

اللہ تک لے جانے والا
رستہ کیا ہے؟
قانونِ قدرت پر چلنا
جشن منانا، ہنسنا گانا
شکر ادا کر لینا
اللہ نے تخلیق کیا ہے سب کچھ
اُس کے ہونے کا مظہر ہے
جو پھولوں کے رنگ اور خوشبو میں شامل ہے

ہر نعمت کا نغمہ
خالق کا نغمہ ہے
جذبات و موسیقی سے بھرپور محبت
رب کی قربت کا رستہ ہے
اس رستے پر چلنے والا
رب کی رحمت پالیتا ہے



عبدالغنی ماہرؔ

ہے تو ہی بے مثال یا اللہ
ہے تو ہی لا زوال یا اللہ

چاند و سورج کو روشنی دی ہے
کیا ہو تیرا جمال یا اللہ

وہ محمد وہ انبیا سارے
سب کے سب با کمال یا اللہ

جب بھی خناس وسوسہ ڈالے
اس کو دل سے نکال یا اللہ

جب رہائی کا فیصلہ ہے ترا
کیا قفس کیا ہے جال یا اللہ

کام کرتا ہوں نام سے تیرے
دے کمائی حلال یا اللہ

کیسے ماہرؔ کی زندگی گزری
ہے عیاں تجھ پہ حال یا اللہ



غلام مصطفیٰ امجد بہاری

شجر حجر کی صدا لاالہ الااللہ
ہر اک بشر نے کہالاالہ الا اللہ

کرم ہے رحمت عالم کا بے بہا دیکھو
لبوں پہ میرے سجا لا الہ الا اللہ

اسے ہی خلد کا مہمان رب بنائے گا
وظیفہ جس کا رہا لا الہ الا اللہ

اگر ہو چاہتے دل میں سکون پیدا ہو
تو ضرب دل پہ لگا لا الٰہ الا اللہ

فلک پہ شمس و قمر اور ستارے بولے
ہیں ہم بھی تیری عطا لا الٰہ الا اللہ

خدا ہی دے گا شفا اس کو ہر مصیبت سے
ہے جس نے دل سے پڑھا لا الٰہ الا اللہ

ہر ایک ذرہ سے آتی ہیں صدائیں امجدؔ
خدا ہے سب بڑا لا الٰہ الا اللہ



محمد طاہر اطہر

فقط ہے رب کی عطا لا الہ الا اللہ
زباں پہ جاری ہوا لا الہ الا اللہ

ہے وردِ بادِ صبا لا الہ الا اللہ
یہ صبح اور مسا لا الہ الا اللہ

کہیں یہ ارض و سما لا الہ الا اللہ
ہوا، فضا کی ندا لا الہ الا اللہ

علاجِ روح و بدن پنہاں رکھا اس میں
ہر اک مرض کی دوا لا الہ الا اللہ

یہ مغفرت کی سند ہے اسی کی خاطر ہی
کہ جس نے دل سے کہا لا الہ الا اللہ

ادا کرے کوئی دل سے اگر یہ کلمہ شریف
کرے غموں سے رہا لا الہ الا اللہ

ہوئے ہیں جس سے اجالے جہان میں ہر سو
وہ نور پور ضیاء لا الہ الا اللہ

خدایا وقتِ نزع یہ کرم کی بھیک ملے
سجے لبوں پہ صدا لا الہ الا اللہ

شجر حجر بھی یہ جن و بشر یہ ذرے بھی
ہیں دیتے اس کا پتہ لا الہ الا اللہ

خدایا بخش دے توفیق عاجز اطہر کو
کرے یہ حمد و ثنا لا الہ الا اللہ



ناصرؔ مجگانوی

تیرے ہی نام کی سارے چاہیں برکت اللہ
محتاج بن کے مانگیں تیری ہی رحمت اللہ

ہے لائق پرستش، ہے لائق اطاعت
ہم ایسی ذات کی کرتے ہیں عبادت اللہ

اوّل بھی تو ہے آخر بھی تو، ترا نہ ثانی
ہے بے مثال عالم میں تیری وحدت اللہ

شمس و قمر، کواکب، ارض و سما یہ سب کچھ
ہر چیز میں جھلکتی ہے تیری قدرت اللہ

ساری بزرگی ہے تیری ذات کو سزاوار
ہے احترام کے قابل تیری جلالت اللہ

جو نیکی یا بدی ہوتی رونما یہاں ہے
اس میں ہے کارفرما تیری مشیت اللہ

پروردگارِ عالم ناصرؔ پہ ہو عنایت
تا زیست چاہتا ہے تیری ہی کفالت اللہ



نوید ظفر کیانی

آنکھ میں بھر لوں اگر دیدۂ بینا اللہ
سہلِ نظارہ بنے جلوۂ سینا اللہ

میرے ادراک کو جس چاک پہ رکھا ہوا ہے
اُس سطح پہ اُتر آئے تیرا زینہ اللہ

تیرے جلووں کا عجائب کدہ ہے یہ دنیا
دیکھنے والوں کو درکار قرینہ اللہ

تو نے ہر نشۂ عالم سے سرافراز کیا
میرے ہاتھوں میں ہے ہر ساغر و مینا اللہ

میرے سجدے تو نہیں اذنِ سفر کے مرہون
میرا گھر ہے میرا مکہ و مدینہ اللہ

عشق اترے تو گلستان کھلا سکتا ہے
ممتحن شعلوں کو آجائے پسینہ اللہ

کیمیا ہو یہ مری خاک تمازت سے تری
سنگِ بے مایہ کو بھی کر دے نگینہ اللہ

لامکاں ہو کہ مکاں، سب اسی نقطے کے اسیر
تیری کھینچی ہوئی حد میں رہے جینا اللہ

یہ جبیں میری فسانۂ سماوات لکھے
ہوں یہی لوح و قلم میرا خزینہ اللہ

تیری نظروں میں ہے خاموش ندامت سب کی
آنکھ میں ہو کہ نہ ہو دل کا دفینہ اللہ

مجھ کو تسلیم کہ کم مایہ ہے تہذیبِ ثنا
سر پٹختا ہے کناروں سے سفینہ اللہ



نوید ظفر کیانی

اللہ

(نظمِ معین)

اللہ

دھڑکن دھڑکن

ہر سینے میں گونجے

تیرے نام کا نغمہ دم دم

ہر ہر لب پہ مہکے

حمد کا گلشن

اللہ



ہاشم علی خان ہمدم

کہاں دل، کہاں ہے نظر، اللہ اللہ
عجب ہے فضائے سحر ، اللہ اللہ

نگاہ محبت مجھے کھینچتی ہے
جدھر دیکھتا ہوں، ادھر، اللہ اللہ

زمیں دیکھتی ہے شعور آدمی کا
کہاں ہے مقام بشر ، اللہ اللہ

مکیں دیکھتا ہوں، مکاں دیکھتا ہوں
مرا دل ہوا کس کا گھر ، اللہ اللہ

ستارا ستارا سفر کر رہا ہوں
دل و جاں چلے ہیں کدھر ، اللہ اللہ

فلک در فلک نقش حسن ازل ہے
چمکتے ہیں شمس و قمر ، اللہ اللہ

مری ان کہی بھی قبول ہو رہی ہے
عبادت میں ایسا اثر ، اللہ اللہ

کٹا سر بھی سجدے میں جھک کر اٹھا ہے
عروج و فراز و زبر ، اللہ اللہ

فقط چند لفظوں کا صدقہ دیا تھا
ملے ہیں وہ لعل و گہر ، اللہ اللہ

تجلی تجلی جہاں کھل رہا ہے
فروزاں ہے دل کا نگر ، اللہ اللہ

مرے دیدۂ تر میں ابر کرم ہے
سرِ نخل جاں ہے ثمر ، اللہ اللہ

کٹے ہیں مرے پر مگر پھر بھی ہمدَم
اُڑا ہوں میں بے بال و پر ، اللہ اللہ

مشتری ہوشیار باش

کتاب کا نام	اللہ
مشاعرہ رنگ	اسمائے ربانی مشاعرہ و نظم رنگ۔
وضاحت	یہ برقی کتاب بین الاقوامی ادبی تنظیم **موجِ غزل** کے فیس بک پر منعقد کردہ **مشاعرہ نمبر ۴۰۷** پر مشتمل ہے۔
کاپی رائٹ	جملہ حقوق بحق منتظمین محفوظ۔
اِجازت	اِس کتاب کو حوالہ جات یا غیر کاروباری نقطۂ نظر سے استعمال کیا جا سکتا ہے یا اِس کا اشتراک کیا جا سکتا ہے تاہم اِس میں کسی قسم کی کانٹ چھانٹ یا اس کی شکل تبدیل کرنے کی قطعی اجازت نہیں ہے۔ اِس کے لئے شاعر کی پیشگی اجازت از حد ضروری ہے۔
صفحات	۶۱
تاریخ مشاعرہ	۹ مارچ ۲۰۲۴ء
منتظمین	ہاشم علی خان ہمدمؔ، نوید ظفر کیانیؔ، روبینہ شاہین بیناؔ۔
پبلشر	مکتبۂ ارمغانِ ابتسام۔ اسلام آباد، پاکستان۔
برقی ڈاک	nzkiani@gmail.com
ارکائیو ربط	archive.org/details/@nzkiani

موجِ غزل

کے ہفتہ وار مشاعرے

طرحی رنگ

پابند ردیف رنگ

اصنافِ سخن رنگ

منفرد ردیف رنگ

منفرد بحر رنگ

اسمائے ربانی رنگ

منفرد قوافی رنگ

موضوعاتی رنگ

مزاحیہ رنگ

مکتبۂ ارمغانِ ابتسام